بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

وقف جدید کے پینسٹھ ویں (۶۵) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور چھیاسٹھ ویں (۶۶) سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 06/ جنوری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورت آل عمران کی آیت ۹۳ کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس آیت کے حوالے سے فرمایا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز نہیں پاسکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کو اس حد تک اہمیت دی ہے کہ حقیقی نیکی جس سے خدا تعالیٰ راضی ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کی جائے اس وقت نیکی شمار ہوگی جب اپنی محبوب چیز خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہمدردی خلق میں خرچ کی جائے اور پھر یہ چیز نجات کا ذریعہ بنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی کا محبوب مال ہی قبول ہوتا ہے اور پھر وہ قربانی کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے دے۔ یہی حقیقی نیکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ حقیقی اتقا اور ایمان کے حصول کے لیے فرمایا لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ یعنی حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین شئے خرچ نہ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ ابنائے جنس اور مخلوق الٰہی کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ اس آیت میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت دی گئی ہے۔ پس مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

حضرت ابو بکرؓ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ اپنے گھر کا کُل اثاثہ لے کر حاضر ہوگئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی آپؑ کے مشن کو پورا کرنے کے لیے اشاعت لٹریچر اور اشاعت اسلام کے لیے اعلیٰ ترین مثال حضرت حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے قائم فرمائی۔ آپؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لکھا کہ میں آپؑ کی راہ میں قربان ہوں میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپؑ کا ہے۔ حضرت پیر و مُرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دین کی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مُراد کو پہنچ گیا۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے صحابہؓ تھے جنہوں نے اپنی اپنی استعداوں کے مطابق ایسی ایسی قربانیاں دیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی قربانیاں دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی ہے۔ قربانیوں کی یہ جاگ افراد جماعت کو ایسی لگی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جاری نظام خلافت میں بھی اللہ تعالیٰ ہر دَور میں قربانی کرنے والے عطا کرتا چلا جارہا ہے جو اپنی ترجیحات کو پس پشت ڈال کر بڑھ بڑھ کر قربانیاں پیش کررہے ہیں۔ احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیتے ہیں۔ ایسی مثالیں ہیں کہ قربانی کرنے والے نہ صرف دنیاوی فائدہ اُٹھارہے ہیں بلکہ اُن کے ایمان میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دنیا بھر کے مختلف ممالک سے احباب جماعت کی مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ لائبیریا کے ایک معلم صاحب لکھتے ہیں کہ وقف جدید کی وصولی کے لیے نومبائعین کی ایک جماعت میں ایک خادم کے گھر گیا تو اُن کی والدہ نے گھر میں پیسے نہ ہونے پر معذرت کی۔ ہم واپس آگئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ خادم دوڑتا ہوا آیا اور اپنی سکول کی فِیس کے دو سو پچاس لائبیرین ڈالر چندے میں دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا گھر اس تحریک سے محروم نہ رہے۔ کچھ عرصے بعد اُس خادم نے بتایا کہ میرے ایک رشتہ دار نے میری سکول کی ضروریات کے لیے ۲۵۰۰ ڈالر کی رقم مجھے بھیجی ہے جس سے میں نے سکول کی فیس بھی ادا کی اور دیگر ضروریات بھی پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے میری قربانی سے دس گنا بڑھ کر مجھے نوازا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ دلوں میں ایمان و یقین پیدا کرتا ہے۔

انڈیا سے انسپکٹر صاحب وقف جدید کہتے ہیں جماعت میلا پالائم تامل ناڈو میں ایک مخلص احمدی جنہوں نے 2014ء میں بیعت کی تھی کہتے ہیں کہ جب میں نے بیعت کی تھی اُس وقت میں نے اپنا وقف جدید کا وعدہ چار ہزار روپے لکھوا کر ادائیگی کی تھی کیونکہ اتنی ہی گنجائش تھی میرے پاس اور ہر سال میں پھر

اس کے بعد حسب توفیق بڑھاتا بھی چلا گیا اور اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے کاروبار میں بھی نمایاں ترقی دیتا چلا گیا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد باقی گھر کے افراد نے بھی بیعت کر لی اور کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج میرا وقف جدید کا چندہ پانچ لاکھ روپے ہو گیا ہے اور لاک ڈاؤن کے باوجود میرے چندوں کی برکت کی وجہ سے کاروبار میں مجھے کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ مزید بڑھتا چلا گیا اور اللہ کے فضل سے اب کاروبار انڈیا سے نکل کے تھائی لینڈ میں بھی پھیلا دیا ہے۔ یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل۔ جوئے کی قسم کا کاروبار نہیں ہے۔ روپیہ لگایا محنت کی کاروبار کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا تو اللہ تعالیٰ نے کئی گنا اضافہ بھی فرما دیا۔

پھر ایک اور مثال ہے انڈیا کی۔ مالاپورم کیرالہ کے مبلغ انچارج نے لکھا ہے کہ ناظم صاحب مال اور انسپکٹر صاحب وقف جدید مالی سال کے اختتام کے پیش نظر دورے پر تھے۔ وہاں ایک مخلص احمدی بزنس مین رحمان صاحب کا فون آیا کہ آپ میری کمپنی میں آجائیں۔ میں نے اپنی کمپنی میں ایک نیا حصہ بنایا ہے وہاں دعا کروانی ہے اور جب ہم وہاں گئے تو بغیر پوچھے دس لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ کہتے ہیں یہ رقم میں نے اپنی ایک پراپرٹی کی رجسٹری کے لئے رکھی ہوئی تھی مگر آپ کے آنے کی وجہ سے وقف جدید میں ادائیگی کر دی ہے اور رجسٹری کی تاریخ آگے کروالی۔ چند دن کے بعد موصوف کہتے ہیں کہ ایک بڑی رقم ان کو بغیر کسی خاص کوشش کے مل گئی جو موصوف کی ضروریات سے بھی کہیں زیادہ تھی۔

انڈونیشیا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک چھوٹی جماعت سے تعلق رکھنے والے عبد الرحیم صاحب کہتے ہیں کہ ہر سال چندہ وقف جدید کی ادائیگی کرتا ہوں۔ سال ۲۰۱۹ء اور ۲۰۲۰ء میرے لیے مشکل سال تھے۔ نیا کاروبار کرنے کی وجہ سے ملازمت چھوڑ دی تھی۔ کاروبار بھی نہ چلا اور جمع پونجی بھی ختم ہو گئی۔ وقف جدید کے وعدے کی ادائیگی کی کوئی صورت نہیں بن رہی تھی۔ ہر روز تہجد میں دعا کرتا اور خلیفۃ المسیح کو خط بھی لکھتا۔ بہر حال کسی نہ کسی طرح اپنے وعدے کی ادائیگی کر دی۔ چند دن بعد ہی اُسی جگہ سے ملازمت کے لیے بلایا گیا جہاں سے سات سال قبل استعفیٰ دیا تھا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ۵۱ سال کی عمر میں ایک مستقل آمدنی کی صورت پیدا ہو گئی۔

حضور انور نے سینیگال، سیرالیون، گیمبیا، کانگو کنشاسا اور میسیڈونیا کے احباب جماعت کے بھی چند ایمان افروز واقعات پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان قربانی کرنے والوں کو اپنے معیار بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے اور جو زیادہ بہتر حالت میں ہیں لیکن قربانی کے اعلیٰ معیار نہیں ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بات کو سمجھنے والے ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ یہ تم پر اُس کا فضل ہے کہ تم

کو خدمت کا موقع دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے امراء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے ۲۰۲۳ء میں وقف جدید کے ۶۶ ویں سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ چندہ وقف جدید میں گذشتہ سال احباب جماعت نے ایک کروڑ بائیس لاکھ پندرہ ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کی ہے جو کہ دنیا کے معاشی حالات بہتر نہ ہونے کے باوجود گذشتہ سال سے نو لاکھ اٹھائیس ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔ الحمدللہ۔

حضور انور نے بعد ازاں وصولی کے لحاظ سے دنیا کی مختلف جماعتوں کی پوزیشن کا اعلان فرمایا جس کے مطابق پہلی دس جماعتوں کی پوزیشن کچھ اس طرح ہے: برطانیہ، کینیڈا، جرمنی، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت اور بیلجیم۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے ممالک کی ترتیب اس طرح ہے: امریکہ، سوئٹزر لینڈ، برطانیہ، آسٹریلیا، کینیڈا۔

افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں: گھانا، ماریشس، نائیجیریا، برکینا فاسو، تنزانیہ، لائبیریا، گیمبیا، یوگنڈا، بینن اور سیرالیون ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امسال شاملین کی تعداد میں اکسٹھ ہزار مخلصین کا اضافہ ہوا ہے اور مجموعی تعداد پندرہ لاکھ چھ ہزار ہو گئی ہے۔

حضور انور نے برطانیہ، کینیڈا، جرمنی، امریکہ، پاکستان، بھارت اور آسٹریلیا کے ممالک کی جماعتوں کی پوزیشن کا اعلان فرمایا جس کے مطابق وصولی کے لحاظ سے بھارت کے پہلے دس صوبہ جات کیرالہ۔ تامل ناڈو۔ کرناٹکا۔ جموں کشمیر۔ تلنگانہ۔ اڑیشہ۔ پنجاب۔ ویسٹ بنگال۔ مہاراشٹرا۔ دہلی۔

اور پہلی دس جماعتیں کوئمبٹور ، حیدر آباد ، قادیان ، کرولائی، پتھ پیریم ، بنگلور ، میلا پالائم ، کلکتہ، کالیکٹ اور کیرنگ ہیں۔

حضور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سب شاملین کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۔